پتھر کے انسان

ہم پتھروں سے تراشی ہوئی مورت جیسے
ہم خاموش تماشائی کی صورت جیسے
ہم بہت قیمتی احساس سے سجے پتھر ہیں
ہم ایک خاندان ایک مکمل گھر ہیں
کون کہتا ہے پتھروں کی زباں ہوتی ہے
زباں لفظوں کے احساس سے بیاں ہوتی ہے
ہمیں اپنے دل کی رضا کے لیے مت توڑو
ہمیں ایک دوجے سے جدا مت چھوڑو
ہم پتھروں سے تراشی ہوئی مورت جیسے
ہم خاموش تماشائی کی صورت جیسے

سارہ عمر......سعودی عرب

حجاب ❀ جولائی

الوداع

ابھی الوداع مت کہنا
ابھی کچھ رات باقی ہے
ابھی یہ ساتھ باقی ہے
بچھڑ کر نہیں جاؤ
لبوں پہ بات باقی ہے
تیرے لمس سے زندہ ہوں
مجھ میں حیات باقی ہے
ابھی الوداع مت کہنا
آدھی رات باقی ہے
ترے بن نامکمل سی
مری یہ ذات باقی ہے
ایسے مت نگاہ پھیرو
ہاتھوں میں ہاتھ باقی ہے
کہاں جانے کی جلدی ہے
ابھی تو مات باقی ہے
سنو ابھی الوداع مت کہنا
ابھی کچھ رات باقی ہے
لبوں پر بات باقی ہے

سارہ عمر

......☆......

یاد اور بارش

تمہاری یاد کے جگنو ہر دم ٹمٹماتے ہیں
تمہاری یاد میں آنسو بہتے جاتے ہیں
بارش برسنے سے کہاں برسات ہوتی ہے؟
مرے اشک ہی تو ہمیشہ مینہ برساتے ہیں
و بارش بھی تری یادوں کی سازش ہے
وہ گزرے پل اب بھی کتنا ستاتے ہیں
ترا فراق مجھے جب توڑ دیتا ہے
ترے الفاظ ہی ہمیشہ مرہم لگاتے ہیں
بکھر کر سمٹنا بھی اک فن ہے سارہ
یہ گر کب ہر کسی کو آتے ہیں

از سارہ عمر......الریاض سعودی عرب

تحریک آزادی کشمیر اور تارکین وطن کا ترجمان
Daily Kashmir
ڈیلی کشمیر
CANADA Muzaffarabad
مظفر آباد کینیڈا
چیف ایڈیٹر: محمد ریاض
پیٹرن انچیف لاریب خان
قیمت 10 روپے
Regd# Tn20571063
E-mail: roznamakashmir786@gmail.com
WWW.DAILYKASHMIR.CA
جلد نمبر 7 | پیر 11 جنوری 2021ء 25 جمادی الاول 1442ھ 26 پوہ 2077 ب | شمارہ 07
KASHMIR SPECIAL EDITION
Produced by kashmir writers forum

پھول خوشبو وفا اور تم

Poetry

از سارہ عمر

میرے دل کی پہلی خواہش
پھول خوشبو وفا اور تم
میرے من کی آسائش
پھول خوشبو وفا اور تم

گلاب جیسا مہکتی ہے
آگ جیسا دہکتی ہے
جچتی ہے یہی آرائش
پھول خوشبو وفا اور تم

تم سنگ دل لگایا تھا
من کو کوئی نہ بھایا تھا
دیکھی جو تیری زیبائش
پھول خوشبو وفا اور تم

بادل گرجے مینہ برسے
یہ من ملاقات کو ترسے
پوری کر دے یہ فرمائش
پھول خوشبو وفا اور تم

چاہت تیری تڑپاتی ہے
ہر پل احساس دلاتی ہے
بن نہ جائے کوئی آزمائش
پھول خوشبو وفا اور تم